السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں محکمہ پولیس میں سپاہی ہوں اور اپنی والدہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں لیکن محکمہ کی طرف سے مجھے اجازت نہیں ملی۔ اگر میں محکمہ کی اجازت کے بغیر اپنی والدہ کے ساتھ حج کرلوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ ملازم ہیں اور اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے کے عوض آپ کو تنخواہ ملتی ہے، لہذا محکمہ کی اجازت کے بغیر کام ترک کرکے والدہ کے ساتھ حج کرنا بے جا صرف ہوگا کیونکہ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ محکمہ کی طرف سے سپرد کی گئی ڈیوٹی سر انجام دیں، لہذا کوئی ایسا کام نہ کیجئے جو اس ذمہ داری میں رکاوٹ بنے الا یہ کہ آپ نے پہلے فرض حج نہ کیا ہو تو فرض حج بغیر اجازت کے ادا کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے کیونکہ حکومت کے کام میں مشغولیت سے پہلے یہ فریضہ آپ کے ذمہ عائد ہے، لہذا معلوم ہوا کہ اپنے محکمہ کی اجازت کے بغیر آپ اپنی والدہ کے ساتھ حج نہیں کرسکتے۔ اگر آپ نے پہلے فرض حج نہیں کیا تو پھر بھی احتیاط اسی میں ہے کہ آپ محکمہ سے اجازت لیں۔ آپ کی والدہ کے حوالے سے یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے ہمراہ آپ کے علاوہ کوئی اور محرم چلا جائے اور خرچہ وغیرہ آپ ادا کردیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ259

محدث فتویٰ